جلد ا/ ۳ فتح ۱۳۲۶ ہش | ۱۹ محرم الحرام ۱۳۶۷ ھ | ۳ دسمبر ۱۹۴۷ء | نمبر ۶۵

اخبار احمدیہ

لاہور ۲ دسمبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ساڑھے چار بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت تا حال ناساز ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

پاکستان اور ہندوستان کا کوئی حق نہیں کہ وہ کشمیری مسلمانوں کی قسمت کا فیصلہ کریں

چودھری حمید اللہ کا دونوں حکومتوں کو انتباہ

سرینگر ۲ دسمبر۔ چودھری حمید اللہ خان پریذیڈنٹ آل کشمیر اینڈ جموں کانفرنس نے آج ایک پریس کانفرنس میں بیان دیتے ہوئے بتایا کہ تمام وہ معاہدات جو کشمیر کے مسلمانوں کی مرضی کے خلاف ہونگے ٹھکرا دیئے جائیں گے۔ آپ نے مزید کہا کہ پاکستان اور ہندوستان کو کوئی حق نہیں پہنچتا۔ کہ وہ کشمیری مسلمانوں کی قسمت کا فیصلہ کرنے بیٹھیں۔ کشمیر مسلم کانفرنس ہر ایسے فیصلہ کو جسے وہ اپنی مرضی سے کریں گے۔ طاقت کے بل پر ٹھکرا دیگی۔

بیان کو جاری رکھتے ہوئے آپ نے کہا میرا دل ان غریب مسلمانوں کے المناک مصائب کا تصور کر کے جن کے عزیز رشتہ داروں کو نہایت بے رحمی سے قتل کر دیا گیا۔ اور انہیں گھر سے بے گھر بنا دیا گیا خون ہو جاتا ہے۔ اپنے بیکس بھائیوں کے رنج و الم میں شریک ہوتے ہوئے میں ان کو نصیحت کرتا ہوں۔ کہ وہ اس وقت صحیح اسلامی روح کا مظاہرہ کریں۔ اور خدا کی خاطر ان مصائب کو اپنی راہ میں حائل نہ ہونے دیں۔ خود میرے دو لڑکے اور تین لڑکیاں اسی بربریت کا شکار ہو چکے ہیں۔ لیکن میرا عزم اور ایمان ان کی شہادت سے اور بھی مضبوط ہو گیا ہے۔ اور میں اس ارادہ کو لے کر میدان جہاد میں کود پڑا ہوں۔ کہ ظالم ڈوگرہ راج کو ختم کرنے کے لئے اپنی تمام قوتیں صرف کر دونگا۔ ا۔پ

کھانڈ پر سے کنٹرول ہٹا لیا گیا

شملہ ۲ دسمبر۔ آج سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ مشرقی پنجاب کی حکومت نے چینی پر سے کنٹرول ہٹانے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ آٹھ دسمبر سے چینی کی قیمت پر کسی قسم کی سرکاری پابندی نہیں رہے گی۔ ا۔پ

سندھ سے ہندوؤں کا فرار

کراچی ۲ دسمبر۔ اطلاع مظہر ہے کہ تین ماہ کے عرصہ میں تقریباً ڈھائی لاکھ ہندو کراچی سے روانہ ہو چکا ہے۔ ان میں ایک لاکھ وہ لوگ ہیں۔ جو قرب و جوار کے علاقہ سے آئے تھے۔

(ا۔پ)

پاکستان کی سرحد پر ہندو فوج کی کارستانیاں

لاہور ۲ دسمبر۔ مغربی پنجاب کے ڈائرکٹر پبلک ریلیشن کے آفس کی اطلاع مظہر ہے کہ سیالکوٹ کی سرحد پر جموں کی طرف سے ایک غیر مسلم مسلح جتھہ نے ہنگ تھانہ پھلکیاں پر حملہ کیا پاکستان فوج نے پانچ حملہ آوروں کو گرا لیا۔ باقی بھاگ گئے۔

ایک اور خبر ملی ہے کہ سیالکوٹ کی سرحد پر ۲ دسمبر کو ریاست کشمیر کی فوج کی مدد سے حملہ آوروں نے دو جگہ حملے کئے۔ مسلم ہوم گارڈ نے مقابلہ کیا۔ حملہ آور بھاگ گئے۔ ضلع گجرات میں ایک جہاز پرواز کرتے دیکھا گیا۔ جس نے دو تین مسلم کسانوں پر مشین گن سے گولیاں برسائیں ا۔پ

وزیر اعظم پاکستان راولپنڈی میں

لاہور ۲ دسمبر۔ پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خان کل راولپنڈی تشریف لے جائیں گے۔ جہاں سے آپ اسی روز شام کو واپس لاہور پہنچ جائینگے

(ا۔پ)

یہود کی دوکانوں کو نذر آتش کر دیا گیا

بیت المقدس ۲ دسمبر۔ آج فلسطین میں دھوئیں کے جیسے بادل آسمان کی طرف اٹھتے ہوئے دکھائی دیئے۔ جو یہودیوں کی تقریباً ۵۰ دوکانوں سے جنہیں مشتعل عربوں نے نذر آتش کر دیا تھا۔ اٹھ رہا تھا۔ اس لئے ایک تصادم کے نتیجہ میں چار عرب اور بارہ سے زیادہ یہودی زخمی ہوئے۔ ا۔پ

پاکستان براڈکاسٹنگ سروس کا اجرا

کراچی ۲ دسمبر۔ پاکستان براڈکاسٹنگ سروس کے ڈائرکٹر مسٹر ریاض احمد امریکہ اور برطانیہ کے دورہ سے آج واپس آ گئے۔ آپ کے دورہ کا مقصد پاکستان ریڈیو کے لئے مشینری حاصل کرنا تھا۔ آپ نے بتایا کہ پانچ ٹرانسمیٹر خرید کر لئے گئے ہیں۔ جن میں دو بڑے دس دس کلوواٹ میڈیم ویو ٹرانسمیٹر ہیں۔ جو کراچی میں ممالک غیر کے پروپیگنڈا کے لئے نصب کئے جائیں گے۔ خیال ہے کہ پانچوں ٹرانسمیٹر اگلے سال کے شروع میں کام شروع کر دیں گے۔ اور جب تک مستقل عمارت تعمیر نہ ہو عارضی عمارت میں نصب کیا جائے گا۔ ا۔پ

ہر عرب نوجوان محاذ پر پہنچکر جام شہادت پیئے

بیت المقدس ۲ دسمبر۔ مسٹر عبد الرحمٰن عزام پاشا جنرل سیکرٹری عرب لیگ نے ایک طالب علم کے استفسار کے جواب میں کہا۔ کہ آج ہر عرب پر فرض ہے کہ وہ فلسطین کے محاذ پر جائے۔ اور یہود کے ساتھ جنگ کرتا ہوا شہادت کی سعادت حاصل کرے۔ یا فاتح بن کر واپس لوٹے۔ ا۔پ

ہندوستان میں وزیر اعظم برما کی آمد کا مقصد

کلکتہ ۲ دسمبر۔ مسٹر تھاکن نو وزیر اعظم برما نے ایک بیان میں بتایا کہ میرا ہندوستان میں آنے کا مقصد دونوں ملکوں کے دوستانہ تعلقات کو بڑھانے کا ہے۔ میرے پیش نظر کوئی خاص ایجنڈا نہیں۔ ان امور پر جو دونوں ملکوں کے اتحاد اور بہبودی کے لئے مفید ہونگے بحث کی جائے گی۔ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے آپ نے بیان کیا یہ درست ہے کہ برما کی آزادی کے چھ ماہ بعد میں مستعفی ہو جاؤنگا۔

وزیر اعظم تھاکن نو وزیر خارجہ کی معیت میں کل بذریعہ طیارہ کلکتہ تشریف لائے۔ اور مختصر سے قیام کے بعد دلی روانہ ہو گئے تھے۔ ا۔پ

قیدیوں کی رہائی کے لئے عیسائی وکلاء کی خدمات

لاہور ۲ دسمبر۔ پنجاب کے عیسائی وکلا نے ان مسلم و غیر مسلم قیدیوں کو رہائی دلانے کے لئے جن کے مقدمات مشرقی یا مغربی پنجاب کی عدالتوں میں چل رہے ہیں ایک ڈیفنس کمیٹی بنائی ہے۔ ڈائریکٹر مسٹر شجاع الدین ایڈووکیٹ کو مقرر کیا گیا ہے۔ ا۔پ

کانگرسی کارکن کی گرفتاری

میرپور خاص یکم دسمبر۔ مسٹر ویرومل خوشحال داس مشہور کانگرسی کارکن کو کل سندھ پبلک سیفٹی آرڈیننس کے ماتحت گرفتار کر لیا گیا۔ ا۔پ

جائنٹ ڈیفنس کونسل کا اجلاس

۸ دسمبر کو لاہور میں ہوگا۔

لاہور ۲ دسمبر۔ پاکستان اور ہندوستان کی جائنٹ ڈیفنس کونسل کا آئندہ اجلاس ۸ دسمبر کو لاہور میں منعقد ہوگا۔ جس میں ہندوستان کی طرف سے لارڈ مونٹ بیٹن۔ پنڈت نہرو۔ سردار بلدیو سنگھ اور گوپال سوامی آئینگر شامل ہونگے۔ ا۔پ

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر نمبر ۳۰ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

پاکستان میں تمام اسلامی ممالک کی کانفرنس منعقد کی جائے۔ اقبال شیدائی

مسٹر اقبال شیدائی کی تقریر

لاہور ۲ر دسمبر۔ مسٹر اقبال شیدائی کنوینر مسلم ورلڈ ایسوسی ایشن نے ایک بیان میں تقسیم فلسطین پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ اس فیصلہ کے ذریعہ جمعیت اقوام نے اپنی موت کے سامان پیدا کر لئے ہیں۔ کیونکہ ممکن ہے کہ یہ فیصلہ بڑی عالمگیر جنگ کا موجب ہو۔ آپ نے کہا کہ وقت آ گیا ہے۔ کہ مشرقی اقوام جنہوں نے بڑی قربانیوں کے بعد مغربی پنجہ اقتدار سے چھٹکارا حاصل کیا ہے ایک ہو جائیں۔ یورپ ایک نئے قسم کے سرمایہ داری کے نظام میں ان کو پھانسنا چاہتا ہے۔ اور اس نظام کی بنیاد فلسطین میں یہودی حکومت قائم کر کے ڈالی جا رہی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ عرب لیگ کی جس نے ان سرمایہ دار حکومتوں کے چیلنج کو قبول کر لیا ہے مدد کی جائے۔ آپ نے اس بات پر زور دیا کہ تقسیم فلسطین کو تقسیم ہندوستان سے قطعاً مناسبت نہیں۔ کیونکہ پاکستان کے مسلمان اس سرزمین کے پیدائشی باشندے ہیں۔ مگر فلسطین کے یہودی بیرونی دنیا سے طاقت کے ذریعہ لا کر بسائے گئے ہیں۔ آپ نے کہا کہ حکومت پاکستان کی پالیسی جمعیت اقوام میں پاکستان ڈیلیگیشن کے صدر سر محمد ظفر اللہ خان نے بالکل واضح کر دی ہے۔

پاکستان کا ذکر کرتے ہوئے کہ اس کی پیدائش کو ابھی ساڑھے تین مہینے گزرے ہیں۔ آپ نے کہا کہ اسے ایسے مشکلات درپیش ہیں۔ جن کی تاریخ میں کوئی مثال نہیں ملتی۔ مگر پھر بھی تقسیم فلسطین کے نتائج کے مقابلے کے لئے ہم کو ایک ہو جانا چاہیئے۔ عرب ممالک کی مدد کے لئے کوئی دقیقہ نہیں چھوڑنا چاہیئے۔ اور عرب لیگ کی آواز پر لبیک کہنے کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ آپ نے اسلامی ممالک کی کانفرنس بلانے کی تجویز کی۔

دمشق میں تقسیم فلسطین کے خلاف اظہارِ غضب

دمشق ۲ر دسمبر۔ رائٹر کے نامہ نگار نے بذریعہ ٹیلیفون اطلاع دی ہے۔ کہ شام کے دارالخلافہ دمشق میں بدامنی بڑھ رہی ہے غضبناک عوام تقسیم کے خلاف مظاہرے کر رہے ہیں۔ دمشق کی یونیورسٹیاں اور سکول فلسطین میں یہودیوں سے جنگ آزما ہونے کے لئے رضاکار بھرتی کر رہے ہیں۔ آج رات کو شامی پارلیمنٹ اس مسئلہ پر بحث کرنے کے لئے ایک اجلاس بلا رہی ہے ابراہیم عطاء اللہ پاشا جو مصر کے چیف آف سٹاف ہیں قاہرہ سے مصری اور فلسطین کی درمیانی سرحد کے قلعے کا معائنہ کرنے کے لئے روانہ ہو گئے ہیں آپ نے کل قاہرہ کے باہر فوج کا معائنہ فرمایا۔

(رائٹر)

تقسیم فلسطین کا فیصلہ ایک بُری مثال ہے

سردار عبد الرب نشتر کا بیان

کراچی ۲ر دسمبر۔ سردار عبد الرب نشتر وزیر مواصلات پاکستان نے ایک اخباری بیان میں تقسیم فلسطین کے فیصلہ کی مذمت کی ہے۔ آپ نے کہا کہ دو بڑی اقوام امریکہ اور روس نے اس فیصلہ کو منظور کرانے کیلئے ... طریقے استعمال کئے۔ اور ایسا رویہ اختیار کیا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ قومیں اور ممالک جو جمعیت اقوام سے پُر از امید تھیں۔ اور اسے اپنے تحفظ کا ذریعہ سمجھتی تھیں مایوس ہو گئی ہیں آپ نے کہا کہ اب بھی وقت ہے کہ فلسطین خوردہ اقوام اپنے اقدام کو واپس لے لیں۔ اور اس طرح کشت و خون اور خطرناک نتائج سے جن کا سخت اندیشہ ہے دنیا کو بچائیں۔ آپ نے کہا کہ یہ فیصلہ نہ صرف عرب ممالک کو ایک چیلنج ہے۔ بلکہ اب تمام چھوٹے ممالک خطرہ سے خالی نہیں۔ کیونکہ اس بری مثال کی تقلید میں بڑی حکومتیں چھوٹی حکومتوں کو اپنے مفاد کے مطابق تقسیم کر سکیں گی۔ آپ نے کہا کہ اگر جمعیت اقوام کے قیام امن عالم مقصود ہوتا۔ تو بڑی حکومتیں فلسطین میں یہودی سلطنت کا فیصلہ نہ کرتیں۔ ا۔پ

حاجیوں کا جہاز "اسلامی" کراچی پہنچ گیا

نئی دہلی ۲ر دسمبر۔ ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ حاجیوں کا جہاز "اسلامی" جو جدہ سے ۲۰ نومبر کو روانہ ہؤا تھا اسی روز کراچی پہنچ گیا تھا۔ اور اسی روز بمبئی روانہ ہو گیا۔ ا۔پ

مصر ہرگز تقسیم فلسطین کو تسلیم نہیں کریگا

وزیر اعظم مصر کا بیان

مصر یکم دسمبر۔ وزیر اعظم مصر نے ایوان نمائندگان کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ مصر فلسطین کو ایک متحدہ عرب حکومت سمجھتا رہے گا۔ اور اس مقصد کے حصول کے لئے ہر ممکن طریقہ اختیار کیا جائیگا آپ سے پہلے صدر ایوان علی بے ایوب نے اپنی تقریر میں تقسیم فلسطین کے فیصلہ کی پُر زور مذمت کی نیز اس امر کا اعلان کیا۔ کہ مصر کے لوگ اپنی ذمہ داریوں کو اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ اور فلسطین کی تقسیم کے خلاف ہر ممکن قربانی پیش کرنے کے لئے تیار ہیں۔ (رائٹر)

پاکستان کے وزیر خزانہ کراچی واپس پہنچ گئے

کراچی ۲ر دسمبر۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ پاکستان کابینہ کی مجلس میں پاکستان کے وزیر خزانہ مسٹر غلام محمد نے دیگر وزراء کو اپنی اس گفت و شنید سے مطلع کیا۔ جو حکومت ہندوستان کے ساتھ ہوئی۔ جس کے اختتام پر آپ کل رات نئی دہلی سے بذریعہ ہوائی جہاز واپس کراچی تشریف لائے ہیں۔ گورنر جنرل پاکستان کے مشیر مال سر آرچیبالڈ رولینڈس بھی نئی دہلی سے کراچی پہونچ گئے ہیں۔

(ا۔پ)

اوکاڑہ میں اچھوتوں کا ایک اہم جلسہ

لاہور ۲ر دسمبر۔ مسٹر منگالال سپوچی سیکرٹری مغربی پنجاب شیڈیولڈ کاسٹس فیڈریشن اور چوہدری بنسی لال سابق ایم۔ایل۔سی ضلع منٹگمری کا دورہ کر رہے ہیں۔ اور اچھوتوں کے ایک جلسہ میں ۳ دسمبر ۱۹۴۷ء کو اوکاڑہ میں ۳ بجے بعد دوپہر تقریر فرمائیں گے۔ اس جلسہ میں اچھوتوں کے سیاسی مستقبل کے لئے لائحہ عمل پر مذاکرہ ہوگا۔ او۔پی۔آئی

پناہ گزینوں کی جائداد کی حفاظت

لاہور ۲ر دسمبر۔ حکومت کے ایک آرڈیننس میں یہ اعلان کیا گیا ہے۔ کہ پناہ گزینوں کی جائداد کی حفاظت کے لئے نگہبان اور معاونین مقرر کرنے کے لئے صوبائی حکومت کو اختیارات حاصل ہو گئے ہیں۔ ا۔پ

سوئس گورنمنٹ سے پاکستان اور ہندوستان کے تعلقات

برنیز ۲ر دسمبر۔ سوئس گورنمنٹ نے کل رات اعلان کیا۔ کہ پاکستان اور ہندوستان سے سیاسی تعلقات ۱۱ر جنوری ۱۹۴۸ء سے قائم کر لئے جائیں گے۔ ابتدائی مراحل طے کرنے کے لئے سوئس منسٹر مسٹر پال روجر اسی ماہ میں ہندوستان اور پاکستان میں تشریف فرما ہونگے۔

(رائٹر)

پاکستان میں آڈٹ اور اکاؤنٹس کے دفاتر

کراچی ۲ر دسمبر۔ حکومت پاکستان نے سابقہ مرکزی اور صوبائی آڈٹ اور اکاؤنٹ کے مندرجہ ذیل دفاتر قائم کئے ہیں۔

(۱) آڈیٹر جنرل پاکستان کراچی (۲) اکاؤنٹنٹ جنرل پاکستان کراچی (۳) اکاؤنٹنٹ جنرل مغربی پنجاب لاہور (۴) اکاؤنٹنٹ جنرل ایسٹ بنگال (۵) کنٹرولر شمال مغربی سرحدی صوبہ پشاور (۶) چیف آڈیٹر ای۔بی ریلوے چٹاگانگ (۸) اکاؤنٹنٹ جنرل ملٹری راولپنڈی (۹) جونیئر کنٹرولر ملٹری اکاؤنٹس لاہور (۱۰) ڈپٹی کنٹرولر ملٹری اکاؤنٹس کراچی (۱۱) ڈپٹی کنٹرولر ملٹری اکاؤنٹس ا۔پ

یونیورسٹیوں کا بیسواں سالانہ جلسہ

کلکتہ یکم دسمبر۔ ہندوستان اور لنکا کی مختلف یونیورسٹیوں کے وائس چانسلر بیسویں سالانہ جلسہ کے لئے لکھنؤ میں جمع ہو گئے ہیں۔ پاکستان کی یونیورسٹیوں کا کوئی نمائندہ نہیں پہنچا۔ ا۔پ

حیدرآباد کے کانگرسی لیڈر اب بھی مطمئن نہیں

حیدرآباد دکن یکم دسمبر۔ معلوم ہؤا ہے کہ حیدرآباد کے کانگرسی لیڈر جو کل رات رہا کئے گئے ہیں ریاست میں آئینی تبدیلی عارضی حکومت کی تشکیل سے مطمئن نہیں ہیں۔ اور یہ پورے وثوق سے کہا جا سکتا ہے کہ وہ اس عارضی حکومت میں حصہ نہیں لیں گے حیدرآباد کانگریس کے صدر سوامی رامانند تیرتھ نے ایک بیان میں کہا۔ کہ جب تک اصولی اختلاف کو حل نہ کیا جائے عارضی حکومت میں شرکت نہیں کی جا سکتی۔ آپ نے صلح کے لئے کانگریس کے مطالبہ کو دہرایا کہ ریاست میں قومی حکومت قائم کی جائے۔ اور ایک آئین ساز اسمبلی جس کو حکومت جواب دہ ہو ریاست کے لئے آئین وضع کرے۔ جس کو چھ سے نو مہینے تک عملی جامہ پہنا دیا جائے۔

موجودہ سمجھوتہ پر جو حیدرآباد نے ہندوستانی یونین سے کیا ہے رائے زنی کرتے ہوئے کہا۔ کہ اگرچہ اس سے ریاست کا یونین کے ساتھ الحاق ایک سال کے لئے رک گیا ہے۔ مگر اس عرصہ میں استصواب رائے کے ذریعہ اس امر کا فیصلہ کرانا چاہیئے۔ آپ نے کہا ریاست میں حالات جوں کے توں ہیں۔ اور اس لئے سیاسی لیڈروں کی رہائی تعجب خیز ہے۔

روزنامہ الفضل لاہور ـــ ۳ر دسمبر ۱۹۴۷ء

پاکستان زندہ باد

پاکستان اب ایک آزاد ملک ہے۔ اور ہمیں یہ آزادی ایک طویل مدت غلامی کے بعد نصیب ہوئی ہے۔ اور ابھی ہماری حالت اس پرندے کی طرح ہے۔ جو سالہا سال پنجرے میں مقید رہنے کے بعد رہا ہوا ہو۔ جس کو پرواز بھول گئی ہو۔ اور جو اپنے بازوؤں کی طاقت سے ناواقف ہو۔ جو ایک لمحہ پر پھڑپھڑا کر رہ جاتا ہو۔ اور بار بار پنجرے میں پھر گھسنے کی کوشش کرتا ہے۔ غلامی اور قید وبند بھی ایک بیماری ہے۔ جو انسان کے جذبات، جدوجہد کو مردہ اور تمام اعضاء قویٰ کو مفلوج کر دیتی ہے کسل تساہل اور بےحسی کی عادات میں وہ ایک آسودہ ... کہ ذراسی آزادانہ حرکت اس کو بار خاطر گزرتی ہے اور گرانی طبع کا باعث ہوتی ہے۔

یہی حالت اس وقت ہماری ہے۔ ابھی تک ہم اس خواب کی آغوش میں سوئے ہوئے ہیں۔ جس میں ہمیں تھپکیاں دے دے کر سلا دیا گیا تھا۔ ابھی تک ہمیں پورا پورا یقین نہیں ہوا۔ کہ رات گزر گئی۔ اور دن چڑھ آیا ہے۔ ہماری آنکھیں اسی طرح بند ہیں یا اگر کھلی بھی ہیں۔ تو چونکہ نور کی فراوانی کی عادی نہیں رہیں۔ اس لئے چندھیا گئی ہیں۔ اور اسی طرح اب بھی کچھ نہیں دیکھتے جس طرح کہ عالم خواب میں کچھ نہیں دیکھتے تھے جس طرح ایک دیہاتی جس کے مشاہدات اپنے گاؤں اور اپنے جنگلی اور بےآباد ماحول تک محدود ہوتے ہیں۔ جب کسی بڑے شہر میں آکر اپنے آپ کو سر بفلک عمارتوں زرق برق دوکانوں اور بازاروں کی گہما گہمی میں پہلی دفعہ پاکر ہوش و حواس کھو دیتا ہے۔ اور ایک تحیر کی تصویر بنکر رہ جاتا ہے۔ اور دماغی اور اعصابی توازن کھو دیتا ہے۔ اسی طرح ان قوموں کا حال ہوتا ہے۔ جو غلامی کے ماحول سے نکل کر آزادی کی دنیا میں اول اول قدم رکھتی ہیں۔ اور جس طرح وہ دیہاتی مختلف اشیا کو دیکھتا ہے۔ جو آباد اور پُررونق شہر میں اس کو پہلی دفعہ نظر آتی ہیں۔ اور بغیر ان کی ماہیت کا صحیح ادراک حاصل کئے لالچ اور حرص سے ان کو اچک لینا چاہتا ہے۔ اور پھر دل میں ایک خوف محسوس کر کے ٹھٹک جاتا ہے۔ بعینہٖ وہی حالت اس وقت پاکستان کے مسلمانوں پر طاری ہو گئی ہے۔

کل تک یہ کس کو امید تھی۔ کہ انگریز اپنی غلامی کا جوا ہمارے کندھوں سے اتار کر ہمیں آزاد کر دیگا۔ کل یہ کون جانتا تھا۔ کہ ہمارے ملک کا اندھیر اتنی جلد روشنی میں تبدیل ہو جائے گا۔ اسلئے ہمارا کسی قدر بوکھلا جانا بھی فطرت کے مطابق ہے۔ کسی قدر مذبوحی حرکات کا ہم سے سرزد ہو جانا بالکل جائز ہے۔ اور اگر ہمارے پاؤں فرش پر پوری طرح جم کر نہ پڑیں۔ اور ہم ذرا لڑکھڑا جائیں۔ اور گر گر پڑیں۔ تو ہمیں گھبرانا نہیں چاہیئے بلکہ بار بار گر کر اٹھنا اور اپنے آپ کو سنبھالنا چاہیئے یہ حالت تادیر قائم نہیں رہ سکتی۔ جوں جوں ہم اپنے ماحول سے مانوس ہوتے جائینگے توں توں ہمت اور حوصلوں میں بھی افزائش ہوتی جائیگی اور ضرور ایک نہ ایک دن ہم سیدھے کھڑے ہو کر آزاد قوموں کی آنکھ میں آنکھ ڈال کر دیکھنے کے قابل ہو جائینگے۔ ہم ابھی ابھی اس نئی دنیا اس نئے شہر میں داخل ہوئے ہیں۔ ہمارے حواس منتشر ہیں، ہماری حکومت، ہماری فوج، ہماری تجارت۔ ہماری معاشرت، ہمارا تمدن، ہماری انفرادی اور اجتماعی جدوجہد ہماری سیاسی اور گھریلو زندگی الغرض ہمارا سب کچھ اس وقت انتشار کی حالت میں ہے۔ ہمارا تمام شیرازہ بکھرا ہوا ہے۔ ہم سب لڑکھڑا گئے ہیں۔ ہم سب پر بوکھلاہٹ کا عالم طاری ہے۔ ہمارے وزیر ہمارے جرنیل ہمارے تاجر ہمارے پیشہ ور ہمارے صنعت کار۔ ہمارے مزدور سب کے سب اپنا توازن اپنا مرکز کھوئے ہوئے ہیں اسلئے ہم اگر گرتے ہیں۔ تو سب گرتے ہیں۔ اور کھڑے ہوتے ہیں۔ تو سب کھڑے ہوتے ہیں۔

. . . . ہم سب کو اکٹھے سنبھلنا ہے۔ اگر ہم سنبھلے تو سب اکٹھے ہی سنبھلیں گے۔ یہ ہم کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ اگر ہم اپنے ہمسائے کو گرتا دیکھ کر آوازے کسنا شروع کر دینگے۔ زجر و توبیخ پر زبان دراز کرینگے۔ تو ہم خود اپنا توازن قائم رکھنا بھول جائینگے۔ اور خود الیا بُری طرح گرینگے۔ کہ پھر شاید اُٹھ نہ سکیں۔ اور اپنے ساتھ ساری کی ساری قوم کو لے گریں قوموں کے سنبھلنے کا اُصول یہی ہے۔ کہ ہم سب کے سب اپنی اپنی جگہ اس طرح سنبھلنے کی کوشش کریں کہ خود بھی سنبھلیں اور اپنے ساتھیوں کو بھی ساتھ ہی سنبھال لیں۔ ایک ایک کا سنبھل جانا قومی لحاظ سے اس وقت فائدہ مند ہو سکتا ہے۔ کہ سب کی سب قوم اپنے پاؤں پر کھڑی ہو جائے اسلئے آؤ۔ ہم ذاتی انتفاع۔ انفرادی تفوق۔ خود غرضی۔ حرص کے تمام خیالات کو اپنے دل سے نکال کر اپنی تمام نجی اور سماجی جدوجہد اپنی تمام کشمکش حیات کی عمارت قومی بنیاد پر کھڑی کریں۔ قومی مطمح نظر میں مدغم کر دیں۔ اور سمجھ لیں۔ کہ جس طرح ایک بڑے سے بڑا حکومت کا رکن ایک بڑے سے بڑا وزیر وزارت ایک بڑے سے بڑا لیڈر اپنے فرائض منصبی سے چشم پوشی کر کے ناجائز انتفاع نامناسب کسب معاش اور ناواجب جذب زر و مال کی طرف مائل ہو کر تمام کی تمام قوم کی ہستی خطرے میں ڈال سکتا ہے۔ اسی طرح ایک ادنیٰ سے ادنیٰ تاجر، ادنیٰ سے ادنیٰ صنعت کار، ادنیٰ سے ادنیٰ مزدور کی ذراسی بددیانتی ذراسی چوک بلکہ ذرا سے غیر متوازن حرکت تمام قوم کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا سکتی ہے۔ اس وقت پاکستان کا ہر فرد، پاکستان کا ہر رہنے والا، خواہ وہ بڑا ہے یا چھوٹا۔ مرد ہے یا عورت۔ بوڑھا یا جوان یا بچہ، خواہ وہ حکومت کا وزیر ہے۔ یا معمولی خوانچہ فروش، الغرض کوئی بھی ہے۔ اور کہیں بھی ہے۔ اپنی اپنی جگہ ہر ایک پاکستان کی کامیابی اس کی فلاح و بہبودی اسکی عزت و وقار کا واحد ذمہ دار ہے۔ اس کے ذمہ پاکستان کے حقوق ہیں۔ جن کی ادائیگی اس کے سلئے لازمی ہے۔ اس وقت ہم سب یکساں طور پر ایک امتحان گاہ میں ہیں۔ اس وقت ہمارے سامنے ایک عظیم الشان سوال ہے۔ کہ آیا ہم زندہ رہنا چاہتے ہیں۔ یا ہم کو دشمن کی خواہش پوری کرنی چاہیئے۔ اور مٹ جانا چاہیئے۔ اس کا جواب ہم صرف اپنے عمل سے دے سکتے ہیں کیا واقعی پاکستان اب ایک آزاد ملک ہے۔ اس کا ثبوت ہم نے دینا ہے ہم سب نے۔ صرف پاکستان کی حکومت پاکستان کے وزیروں، پاکستان کے سیاست دانوں، پاکستان کی فوج نے ہی ثبوت نہیں دینا۔ بلکہ ہر ایک ادنیٰ سے ادنیٰ مزدور نے دینا ہے۔ اگر ہم نے پاکستان کی آزادی کا محل تیار کرنا ہے۔ تو ہم سب کو محنتی، ہوشیار، اور رضامند مزدوروں کی طرح کام کرنا پڑے گا۔ ہمیں اپنی تمام قوتیں اس کام میں لگانی پڑیں گی۔ جب تک ہم یہ نہیں کرینگے۔ اسوقت تک ہم نہیں کہہ سکتے۔ کہ ہم آزاد ہیں۔ اس وقت ہم نہیں کہہ سکتے۔ کہ پاکستان آزاد ملک ہے۔

ضروری اعلان

تعلیم الاسلام کالج میں اپنے لڑکے بھجوائیں

تمام احباب جماعت کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ وہ موجودہ شورش سے اس طرح نہ گھبرائیں کہ لڑکے تعلیم سے محروم ہو جائیں۔ چاہیئے کہ سب جو تعلیم دلانے کا ارادہ رکھتے تھے اپنے بچوں کو الیف۔ اے اور بی۔ اے میں داخل کرائیں۔ اور چاہیئے کہ ہر احمدی تعلیم الاسلام کالج میں اپنے لڑکے کو داخل کروائے۔ اور اس بارہ میں لڑکے کی مخالفت کی پرواہ نہ کرے تاکہ دینیات کی تعلیم ساتھ کے ساتھ ملتی جائے۔

خاکسار:۔ مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح

تقسیم فلسطین

لیگ آف نیشنز اور اسکی جانشین مجلس اقوام متحدہ کی تمام تاریخ میں شاید یہ پہلا موقع ہے۔ کہ اسلامی ممالک نے اتنے غیر مبہم الفاظ میں اتنے عزم اور اتنی بیدار مغزی کیساتھ اسلامی دنیا کیساتھ مغربی اقوام کی بےانصافیوں اور چیرہ دستیوں کیخلاف متحدہ آواز اُٹھائی ہو۔ بیشک بظاہر اسلامی ممالک کی یہ متفقہ آواز بےاثر ثابت ہوئی ہے اور باوجود انکی انتہائی کوشش کے تقسیم فلسطین کی قرارداد پاس ہو گئی ہے بیشک بظاہر یہ ایک بہت بڑی ناکامی ہے بیشک اس ناکامی کے نتیجہ میں مسلمانوں کو بہت بڑی بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑیگا لیکن اس ناکامی کا ایک روشن پہلو یہ بھی ہے کہ پہلے اگر کسی اسلامی ممالک کو مغرب کی کسی بڑی قوم پر کوئی حسن ظن کوئی اعتماد تھا بھی تو اس واقعہ کے بعد اسکی ضرور آنکھیں کھل گئی ہیں۔ اور اسکو بھی معلوم ہو گیا ہے۔ کہ جبتک ہر اسلامی ملک صرف اپنی ذاتی طاقتوں کے بل پر صرف اپنے پاؤں پر کھڑا نہ ہو جائیگا۔ اور دوسروں کا منہ تکنا نہ چھوڑ دے گا۔ اسوقت تک وہ کبھی بھی اپنی ہستی کو قائم رکھنے پر قادر نہیں ہو سکتا۔

اِس واقعہ کا دوسرا روشن پہلو یہ ہے کہ آج دنیا کو یہ معلوم ہو گیا ہے۔ اور یہ ایک مسلمہ حقیقت ہو چکی ہے۔ کہ اب تمام اسلامی ممالک بیدار ہو چکے ہیں۔ اور گو وہ اپنی بات بزور منوانے کی بھی طاقت نہیں رکھتے۔ لیکن یہ بیشک ضمیمہ ہے اس نئے دور کا جب دنیا ان کی آواز کو سنیگی کیونکہ اب سب نے سمجھ لیا ہے کہ کوئی اسلامی ملک دوسرے اسلامی ممالک سے الگ رہ کر زندہ نہیں رہ سکتا۔ اور ان سب کی زندگی اسی بات میں مضمر ہے۔ کہ وہ دنیا کی باطل طاقتوں کیخلاف ایک متحدہ محاذ قائم کر لیں۔

تحریک جدید کے مالی جہاد میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام اور دوسرے مخلصین کی شاندار قربانیاں

(گذشتہ سے پیوستہ)

(۶) سیدہ نصیرہ بیگم صاحبہ حرم صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب:۔ میرا تحریک جدید کے پچھلے سال کا وعدہ ۲۲۵/ تھا۔ اب اس سال کیلئے اپنی طرف سے اور بچوں کی طرف سے ۲۳۰/ کا وعدہ کرتی ہوں۔ انشاء اللہ تعالےٰ جتنی جلدی ہو سکا۔ ادا کرنیکی کوشش کرونگی۔

(۷) حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحب سال چودہویں کے لئے ایک سو روپیہ کا وعدہ پیش کیا ہے۔ اللہ تعالےٰ جلد ادا کرنے کی توفیق بخشے۔

(۸) ڈاکٹر حشمت اللہ خاں صاحب تیرہویں سال میں ۲۰۲/- کا وعدہ اپنا اور اپنے اہل وعیال کا چودہویں سال کیلئے ۲۲۶/- کا حضور کی خدمت میں پیش ہے۔ قبول فرما کر دعا فرماویں۔ اللہ تعالےٰ جلد ادا کرنے کی توفیق بخشے۔

(۹) اختر صاحب پرسنل اسسٹنٹ ریلوے لاہور گذشتہ سال سے ۳۸/- روپیہ اضافہ کے ساتھ چھ سو روپیہ کا وعدہ پیش حضور ہے۔ حضور کے ارشاد کے مطابق پچاس فیصدی کی تحریک میں بھی حصہ یکمشت ادائیگی کی صورت خدا کے فضل سے کردی گئی ہے۔

(۱۰) محمد اسحاق صاحب پی ڈی:۔ تیرہویں سال میں چالیس روپیہ کا وعدہ ہوا ہے۔ چودہویں سال میں ۱/۴۱ کا قبول فرماویں۔ گھر والوں کی طرف سے دفتر دوم کے سال چہارم میں ۱۱/- کا وعدہ ہے۔

(۱۱) دفتر دوم کے سال چہارم میں چوہدری محمد حسین صاحب S.D.O نے ۳۶/- کا گذشتہ سال میں یہ وعدہ ۳۲۰/- معہ انکے خویش و اقارب کے تھا۔

(۱۲) مرزا محمد خاں صاحب صوبیدار کا وعدہ گذشتہ سال سے اضافہ کیساتھ ۲۲۲/- ہے۔

(۱۳) کرنل سے چوہدری رحمت علی صاحب کا وعدہ ۸۵/۶/- گذشتہ سال کے اضافہ کیساتھ ہے۔

(۱۴) ملک معراج الدین صاحب جہانیہ نے چودہویں سال میں لاہور آ کر ۲۰۷/- کا وعدہ دیا۔

(۱۵) سید سردار شاہ صاحب دار السلام نے چودہویں سال کے ۵۶۰/- شلنگ کا وعدہ ساتھ ہی ادا بھی کر دیا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(۱۶) ملک گل محمد صاحب شام نگر نے ۴۱/- روپیہ سال چہارم کے وعدہ کیساتھ ہی نقد ادا فرمائے۔

(۱۷) خاکسار وکیل المال تحریک جدید کا وعدہ معہ گھر والوں کے چودہویں سال میں ۷۰۴/- کا حضور کے پیش ہے۔

بالآخر اس بات کی وضاحت کرنا بھی مناسب ہے۔ کہ جو دوست کسی نہ کسی وجہ سے اب تک تیرہویں سال یا دفتر دوم کے سال سوم کی رقم ادا نہیں کر سکے وہ اس خیال سے کہ جب تک پہلا وعدہ ادا نہ کریں۔ تب تک آئیندہ سال کا وعدہ نہیں دینا چاہیئے آئیندہ سال کا وعدہ کرنے میں رُکیں نہیں۔ کیونکہ جو احباب پختہ ارادہ کئے ہوئے ہیں۔ اور ان کو یقین ہے۔ اور کوشش کر رہے ہیں کہ ضرور ادا کر دینگے۔ ان کو اجازت ہے بلکہ ان کے لئے بھی ضروری ہے۔ کہ وہ دفتر اوّل کے چودھویں سال یا دفتر دوم کے سال چہارم میں گذشتہ سے اضافہ کے ساتھ وعدہ کریں۔ اللہ تعالےٰ توفیق بخشے

خاکسار

وکیل المال تحریک جدید

قادیان کی حفاظت کرنیوالے ایک نوجوان کے نام اس کے والد کا خط

ذیل میں ہم ایک خط درج کرتے ہیں۔ جو قادیان میں حفاظت مرکز کا فریضہ سرانجام دینے والے ایک نوجوان کے نام اس کے والد نے لکھا ہے۔ یہ خط ان مومنانہ جذبات کا صحیح آئینہ دار ہے جو احمدی والدین کے قلوب میں اپنی اولاد کے متعلق پائے جاتے ہیں۔

میرے پیارے بیٹے!

مجھے معلوم ہوا ہے۔ کہ تم نے آخر تک قادیان رہنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ مجھے یہ سُنکر بہت خوشی ہوئی ہے۔ دُنیا تو چند روزہ ہے موت ایک دن ضرور آئیگی۔ مگر مبارک وہ موت ہے جو دین کی حفاظت کرنے میں آئے۔ مجھے تو رشک آتا ہے۔ کہ تمہاری جگہ میں کیوں نہ ہوا۔ حالانکہ پہلے تو میرا ہی ارادہ قادیان جانے کا تھا مگر تم نے خدام الاحمدیہ میں نام لکھا کر پیشقدمی کی۔ اور میں یہاں رہ گیا۔

بہر حال اب تم جب بھی چاہو واپس آؤ۔ پیچھے کا کوئی فکر نہ کرو۔ دوکان بند کر دی ہے۔ کاروبار کوئی نہیں۔ مگر میں کچھ نہ کچھ کر لیتا ہوں۔ اور گذارہ ہو رہا ہے۔ اللہ تعالےٰ کوئی نہ کوئی مستقل سبیل نکال دے گا۔ تم دُعا کرتے رہو۔ کیونکہ ایسے وقت میں اللہ تعالےٰ دُعائیں جلد سُن لیتا ہے۔ نیز میرے گناہوں کی بخشش کیلئے خاص طور پر دُعا مانگتے رہنا۔ اپنی والدہ اور بھائی بہنوں کے لئے بھی۔ جس مقصد کیلئے تم گئے ہو یہ دن روز روز نہیں آتے۔ دل کھول کر خدمتِ دین کرو۔ بُزدلی کو قریب نہ آنے دو۔ بہادری سے جان دینا بہتر ہے بُزدلی سے ہزار سال زندہ رہنے کی نسبت۔"

کی حکومتیں مُلک کی عام بہبودی کیلئے ایک دوسرے کی اعانت نہ کریں۔ ملک بحیثیت مجموعی ترقی نہیں کر سکتا۔ (۴) چونکہ دہلی اور لکھنؤ جو اُردو میں مرکزی حیثیت رکھتے تھے۔ اور اب وہاں ہندی رائج کی جائے گی۔ اس وجہ سے ان کی مرکزی حیثیت ختم ہو جائے گی لہذا کیوں نہ لاہور کو یہ مرکزی حیثیت دی جائے۔

(رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی)

نقصانات جائداد کا رجسٹریشن

احباب قادیان کے لئے ضروری ہدایت

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے رتن باغ لاہور)

حکومت پاکستان نے اعلان کیا ہے۔ کہ جن مسلمانوں کی جائدادیں مشرقی پنجاب میں ضائع ہوئی ہیں۔ انہیں اپنے نقصان کی تفصیل درج کر کے مغربی پنجاب کے مقرر کردہ افسر کے دفتر میں اپنے نقصان کو رجسٹر کرا دینا چاہیئے۔ اور اس نقصان کی وجہ سے اگر کوئی مطالبہ پیش کرنا ہو۔ تو وہ بھی پیش کر دینا چاہیئے۔ اس افسر کے عہدہ کا نام اور پتہ یہ ہے:۔

Registrar of claims Rehabilitation Department
West Punjab Goverment three Temple Road
Lahore

اس تعلق میں ان دوستوں کی ہدایت کیلئے جن کی جائدادوں کا قادیان میں نقصان ہوا ہے۔ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ انہیں بھی دفتر مذکور میں درخواست دے کر اپنا نقصان رجسٹر کرا دینا چاہیئے۔ درخواست میں جائداد کی تفصیل اور مالیت اور جائے وقوع درج کرنا ضروری ہے مگر یہ بات یاد رکھی جائے۔ کہ چونکہ قادیان ہمارا مقدس مرکز ہے۔ اسلئے قادیان کی جائداد کے بدلہ میں کسی جائیداد کا مطالبہ نہ کیا جائے۔ اور نہ ہی قادیان کے ملحقہ دیہات ننگل باغبانان اور بھینی بانگر اور کھارا کی ضائع شدہ جائداد کے بدلہ میں کوئی مطالبہ کیا جائے۔ بلکہ صرف نقصان رجسٹر کرا دیا جائے۔ البتہ قادیان اور مندرجہ بالا تین مواضعات کے علاوہ دوسری جائداد کے مقابلہ پر مطالبہ کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح قادیان اور تین دیہات کی جائداد منقولہ کے مقابلہ پر بھی مطالبہ کیا جا سکتا ہے۔ تفصیلات اور درخواست کے فارم دفتر نظارت امور عامہ جودھامل بلڈنگ لاہور سے حاصل کی جائیں۔

مینارڈ ہال لاء کالج میں علمی مقابلے

(۱) لاہور ۲ دسمبر "رچی رام ساہنی پرائز" کے حصول کیلئے حسب ذیل پانچ مضامین پر ۲ اور ۳ دسمبر کو مینارڈ ہال لاء کالج میں روزانہ پانچ بجے شام انگریزی میں علمی مقابلہ ہوگا۔ جسمیں داخلہ بذریعہ ٹکٹ ہوگا۔ جو پنجاب یونیورسٹی کے دفتر سے مل سکے گا۔

مضامین:۔

(۱) ڈیموکریسی ہر جگہ ناکام رہی ہے۔

(۲) گھر میں عورت کا مرتبہ

(۳) تشکیل حکومت کے متعلق بیوقوف لوگ بحث کیا ہی کرتے ہیں۔ لیکن بہترین نظام وہی ہے جس پر عملدرآمد ہو

(۴) ایشیائی ممالک کا اتحاد امن عالم کا ضامن ہے۔

(۵) وہی زندہ رہتے ہیں جو ہمت اور جدت سے کام لیتے ہیں۔

—(۲)—

لاہور ۲ دسمبر "مولوی عبد الحق میڈل" کے حصول کیلئے حسب ذیل چار مضامین پر مینارڈ ہال لاء کالج لاہور میں ۴ اور ۵ دسمبر کو روزانہ ۵ بجے شام اُردو میں "علمی مقابلہ" ہوگا۔ جسمیں داخلہ بذریعہ ٹکٹ ہوگا۔

مضامین:۔

(۱) مسلمانانِ پاکستان کی اقتصادی حالت سدھارنے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے۔ یعنی حکومت پاکستان نظام سرمایہ داری کو ختم کر دے اور اشتراکی اصولوں پر جلد سے جلد عمل کرے۔

(۲) صنعت و حرفت کی تمام تعلیم ہی مسلمانانِ پاکستان کے افلاس کا واحد علاج ہے۔ جنگ پاکستان اور ہندوستان ۴

حضرت صوفی حافظ مولوی غلام محمد صاحب بی۔اے رضی اللہ تعالیٰ عنہ

از حضرت مولانا شیر علی صاحب رضی اللہ عنہ

حضرت صوفی حافظ غلام محمد صاحب مرحوم نہایت ہی مخلص اور متقی انسان تھے۔ آپ سلسلہ کے ایک ممتاز رکن تھے۔ آپ ضلع لائل پور کے ایک گاؤں کے رہنے والے تھے۔ اور زمیندار قوم سے تعلق رکھتے تھے۔ معلوم ہوتا ہے کہ بچپن میں اُن کے والد انتقال فرما گئے تھے۔ کیونکہ طالبعلمی کے زمانہ میں اُنکے بھائی اُن کو ملنے کے لئے آتے تھے اُن کے والد اُن کو کبھی ملنے کیلئے نہ آئے تھے اگر وہ زندہ ہوتے۔ تو وہ بھی کبھی ملنے کیلئے آتے

حسنِ اتفاق سے یہ بچپن ہی میں چوہدری رستم علی صاحب رضی اللہ عنہ، کے زیر تربیت آگئے تھے چوہدری صاحب مرحوم سلسلہ کے ایک نہایت ہی مخلص رکن تھے۔ وہ پہلے انبالہ میں کورٹ انسپکٹر تھے۔ بعد میں تبدیل ہو کر گورداسپور آگئے۔ چوہدری صاحب مرحوم کی تنخواہ اگرچہ معقول تھی۔ مگر وہ نہایت ہی غریبانہ گذارہ کرتے تھے۔ عام طور پر دال روٹی پر ہی گذارہ تھا۔ اور تنخواہ جو بچتی وہ ساری کی ساری سلسلہ کیلئے دیدیتے

جب چوہدری صاحب مرحوم گورداسپور میں تھے۔ تو قادیان میں تعلیم الاسلام ہائی سکول کھولا گیا۔ تو انہوں نے صوفی صاحب مرحوم کو قادیان میں تعلیم حاصل کرنے کیلئے بھجدیا۔ اور قادیان میں وہ مڈل کلاسز میں داخل ہوگئے۔ اُس وقت سے میرا اُن کے ساتھ خاص تعلق قائم ہوگیا۔ کیونکہ میں اُن دنوں نہ صرف ہیڈ ماسٹر ہی تھا۔ بلکہ اُن کلاسوں کو بھی پڑھاتا تھا جن میں صوفی صاحب داخل ہوئے تھے۔

صوفی صاحب بہت ذہین تھے۔ اور جلد جلد ترقی کرتے گئے۔ اور اُنہوں نے ایف اے کا امتحان قادیان میں پاس کیا تھا۔ اُن دنوں عارضی طور پر کالج کلاس کھولدی گئی تھی۔ اور اُس میں حضرت مولوی عبدالکریم صاحب عربی اور حضرت خلیفہ اوّل دینیات پڑھایا کرتے تھے۔ بعد میں یہ کلاس یونیورسٹی کے نئے قواعد کے ماتحت بند کر دینی پڑی۔ اور صوفی صاحب F.A کرنے کے بعد M.A.O کالج علیگڈھ میں داخل ہوگئے۔ اور B.A کا امتحان پاس کیا۔ انہوں نے وہاں کے ماحول کا کوئی اثر نہ لیا۔ وہی قادیان والی سادہ سی زندگی بسر کرتے رہے اُنہی دنوں میں ایک شخص نے ناراضگی میں اُن کے متعلق چند کلمات بھی لکھے جن میں سے ایک کلمہ "Bushy beard" تھا۔ ایسے ہی کچھ اور الفاظ بھی تھے۔ جو مجھے یاد نہیں ہے یہ اُن کی سادگی تھی جس کی وجہ سے آپ کو لوگوں نے صوفی کا خطاب دے دیا تھا۔

آپ کو قرآن شریف سے بہت محبت تھی۔ جب آپ قادیان آئے۔ تو آپ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم کی خوش الحانی کو پسند کرکے مولوی صاحب کی طرز پر قرآن شریف پڑھنے کی کوشش کرنے لگے۔ چنانچہ اس میں آپ حد تک کامیاب ہوگئے۔ آپ کو قرآن شریف کے متعلق خاص ملکہ تھا۔ کہ جب درس میں حضرت مولوی صاحب کسی آیت کے متعلق دریافت فرماتے کہ وہ کس سورۃ میں ہے۔ تو آپ فوراً بغیر سوچے کے بتا دیتے۔ کہ یہ آیت فلاں جگہ کی ہے۔ اُس وقت آپ قرآن شریف کے حافظ بھی نہیں تھے۔ مگر شائد ہی حافظ قرآن اتنی سُرعت کے ساتھ بغیر سوچے کے قرآن کریم کی آیات کا پتہ بتا سکتا ہو جس سُرعت کے ساتھ وہ بتا دیتے تھے۔ حضرت مولوی صاحب کو اس بات سے بہت تعجب ہوتا تھا۔ ایک دن اُنہوں نے صوفی صاحب مرحوم سے پوچھا۔ کہ تمہارے پاس کیا گُر ہے کہ اتنی جلدی ہر ایک آیت کا پتہ بتا دیتے ہو۔ تم قرآن کے حافظ بھی نہیں ہو۔ پھر بھی تم دوسرے حافظوں سے پہلے ہر ایک آیت کا پتہ نشان بتا دیتے ہو۔ تو صوفی صاحب مرحوم نے جواب دیا۔ کہ جو آیت آپ پوچھتے ہیں۔ میں اُس کی طرز عبارت سے پتہ لگاتا ہوں۔ کیونکہ ہر ایک سورۃ کی طرز عبارت جُداگانہ ہے اور میں یہ دیکھ لیتا ہوں۔ کہ اس آیت کی طرز عبارت کس سورت سے ملتی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے تفسیر قرآن کریم انگریزی کی Introduction میں تحریر فرمایا ہے کہ قرآن شریف کی طرز عبارت ایسی ہے۔ کہ اس کو آسانی سے یاد کیا جاسکتا ہے۔ اور اپنی جماعت کے تین افراد کی مثالیں تحریر فرمائی ہیں۔ جنہوں نے بڑی عمر میں بہت تھوڑے عرصہ میں قرآن شریف کو یاد کر لیا۔ اُن میں سے ایک مثال چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب کے والد صاحب مرحوم کی ہے۔ دوسری صوفی غلام محمد صاحب کی اور تیسری ڈاکٹر بدرالدین صاحب کی ہے۔ گذشتہ مشاورت کے موقع پر میں نے صوفی صاحب کو مُبارک باد دی تھی۔ کہ آپ کا ذکر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے ترجمۃ القرآن انگریزی کی Introduction میں فرمایا ہے۔ صوفی صاحب مرحوم یہ سُنکر بہت خوش ہوئے۔ اور بعد میں فرمایا۔ کہ مجھے خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قرآن شریف یاد کرنیکی تحریک فرمائی تھی۔ مجھے اس بات کی خوشی ہے۔ کہ میں نے اُس موقع پر حضرت صوفی صاحب کو یہ خوشخبری دی۔ ورنہ تفسیر القرآن ابھی تک شائع نہیں ہوئی۔ اور اگر میں صوفی صاحب کو یہ اطلاع نہ دیتا۔ تو غالباً صوفی صاحب مرحوم کی اسبات کا اپنی زندگی میں علم نہ ہوتا۔

صوفی صاحب مرحوم کے متعلق حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے بھی شہادت دی تھی۔ آپ نے فرمایا۔ کہ میں ایک دفعہ بیمار ہُوا۔ تو میری خدمت کے لئے دو لڑکے لگائے گئے۔ ایک صوفی غلام محمد صاحب اور ایک اور لڑکا میری بیماری میں اِن لڑکوں کو پاخانہ وغیرہ اُٹھانا پڑتا تھا۔ اور میں دیکھتا تھا۔ کہ صوفی صاحب اِس کام کے کرنے میں ذرا بھی کراہت محسوس نہ کرتے تھے۔ اور کُشادہ پیشانی سے کام کرتے تھے۔ مگر دوسرا لڑکا ناک چڑھا لیا کرتا تھا۔ صوفی صاحب مرحوم کو یہ فخر حاصل ہے۔ کہ آپ کا پہلا نکاح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خود تجویز فرمایا تھا۔ جب مولوی عبدالکریم صاحب رضی اللہ عنہ فوت ہوگئے تو اُن کی وفات کے بعد جب مُدت گذر چکی۔ تو حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا۔ کہ مولوی صاحب کی بڑی بیوی کو تو نکاح ثانی کی ضرورت نہیں لیکن چھوٹی بیوی کے متعلق اندیشہ ہے کہ اُنکے والد صاحب (جو اُن دنوں سیالکوٹ میں تھے) اُن کا رشتہ کسی غیر موزوں جگہ نہ کردیں۔ پھر آپ نے اِس رشتہ کے لئے صوفی غلام محمد صاحب کا نام تجویز فرمایا۔ اور -/۵۰۰ روپیہ مہر تجویز کیا۔ اُس وقت صوفی صاحب کسی کام پر نہیں لگے تھے۔ چنانچہ حضور کے -/۵۰۰ روپیہ تجویز کرنے سے لوگوں نے خیال کیا۔ کہ صوفی صاحب کی حیثیت خُدا کے فضل سے بڑھیگی۔ میرے خیال میں یہ فعل صوفی صاحب پر خُدا تعالےٰ نے اُس نیکی کی وجہ سے کیا۔ جو اُنہوں نے حضرت مولوی صاحب مرحوم کی خدمت ادا کرنے میں ظاہر کی۔ جس کا ذکر اُوپر آچکا ہے اور جس کی وجہ سے حضرت مولوی صاحب مرحوم صوفی صاحب پر بہت خوش ہوئے تھے۔ اور خوشنودی کا اظہار فرمایا تھا۔

خلافت ثانیہ کی ابتدا میں حضرت امیر المومنین نے آپ کو جزیرہ مارشیس میں مبلغ بنا کر بھیجا جہاں آپ بمعہ اپنی فیملی تشریف لیگئے۔ اور بارہ سال وہیں رہے۔ اُنکے وقت میں جماعت نے وہاں بہت ترقی کی۔ اور بہت پھیل گئی۔ اُنکے زمانہ تبلیغ کا مشہور واقعہ وہاں کی جامع مسجد کا مقدمہ ہے یہ مقدمہ ایک انگریز جج نے سُنا۔ اُس مقدمہ کی بنا احمدیت کا سوال تھا۔ فیصلہ تو آخر ہمارے خلاف ہی ہُوا۔ لیکن مُقدمہ کا یہ فائدہ ہُوا۔ کہ صوفی صاحب کو سلسلہ کی تبلیغ کا خوب موقع مل گیا۔ یہ مقدمہ بہت دیر تک چلتا رہا۔ لوگ اِس کو سُننے کیلئے کثرت سے جمع ہو جاتے۔ اُس میں تمام مسائل احمدیت۔ مسیح الموعودؑ کا دعوےٰ اور دلائل اور سلسلہ کی خصوصیات زیر بحث آئیں۔ وہ فیصلہ فرانسیسی زبان میں لکھا گیا تھا۔ اور کتابی شکل میں شائع ہُوا۔ اور میں نے وہ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کی لائبریری میں دیکھا ہے۔ فیصلہ تو سارا فرانسیسی زبان میں ہے لیکن کہیں کہیں انگریزی عبارتیں آجاتی ہیں۔ اس مقدمہ میں بندہ کا ایک انگریزی مضمون بھی پیش ہوا تھا جسمیں احمدیوں اور غیر احمدیوں کے درمیان مابہ الامتیاز زیر بحث کی گئی تھی۔ اس مضمون کے متعلق جج نے صوفی صاحب سے سوال کیا۔ کہ تم شیر علی کو جانتے ہو۔ انہوں نے کہا۔ کہ ہاں وہ میرے دوست ہیں اتنا حصہ اُس فیصلہ میں انگریزی میں ہے۔

اللہ تعالےٰ نے صوفی صاحب کو ایک فخر یہ بھی عطا فرمایا۔ کہ آپکے مارشیس سے آنیکے بعد جلسہ سالانہ کے موقع پر حضرت صاحب کی تقریروں سے پہلے اور مجلس مشاورت کے افتتاح کے وقت ہمیشہ آپ سے تلاوت کروائی جاتی

مارشیس سے آنے کے بعد آپ تعلیمی کاموں میں مشغول ہو گئے۔ اور سروس سے ریٹائر ہونیکے بعد آپ خدمت سلسلہ کے مختلف کام سرانجام دیتے رہے آپ محلہ دارالرحمت کی مسجد کے امام تھے۔ اور نہایت ہی باقاعدگی سے نمازیں باجماعت ادا کرتے رہے اور درس قرآن بھی دیتے رہے اور رمضان شریف میں نماز تراویح میں قرآن شریف سُناتے رہے اور سلسلہ کیطرف سے قاضی کے فرائض بھی ادا کرتے رہے۔ اور آپنے یہ تمام فرائض نہایت ہی خوبی کیساتھ ادا کئے

صوفی صاحب کے قیام مارشیس کے دوران میں اُنکی والدہ محترمہ غالباً اپنے دوسرے لڑکے کو ساتھ لیکر وہاں چلی گئیں۔ اور لمبا عرصہ وہاں اُنکے پاس رہیں۔ اور صوفی صاحب کی واپسی سے قبل قادیان تشریف لے آئیں تھیں۔ اور جناب صوفی صاحب کا سلام مجھے پہنچایا تھا۔

صوفی صاحب کی مارشیس سے واپسی کے بعد اُنکی پہلی بیوی جلدی ہی وفات پا گئیں۔ اُنکے بطن سے اللہ تعالیٰ نے آپکو چار لڑکے احمد۔ محمد۔ محمود اور حامد اور ایک لڑکی آمنہ عطا کئے۔ احمد ڈاکٹری پاس کرنیکے بعد جنگ کے دوران میں فوج میں چلے گئے۔ اور رنگون رہا ہے۔ وہاں پر آپنے نہایت ہی اعلیٰ نمونہ دکھایا۔ اور اُنکا میڈیکل کام بہت پسند کیا گیا واپسی پر پھر سول میں ملازم ہو گئے۔ آجکل مغربی پنجاب میں کسی ہسپتال میں تھے مگر خط و کتابت بند ہو جانیکی وجہ سے اُنکے متعلق کوئی اطلاع نہیں ملی۔ محمد ابھی تک ملٹری میں ہی ہے اور کلکتہ سے تبدیل ہوکر راولپنڈی میں آگیا ہے اور حامد جو صوفی صاحب مرحوم نے انتقال فرمایا ہے اُسی دن اُسے لاہور پہنچایا تھا۔ محمود لاہور میں ملازم ہے اور ماڈل ٹاؤن میں رہتا ہے۔ اور صوفی صاحب بمعہ اہل و عیال اُسی کے پاس ٹھہرے تھے۔ حامد F.A میں تعلیم پاتا ہے بیٹی اہلیہ کی۔۔

درخواست دعا: چوہدری عبدالواحد صاحب بی۔اے ایڈیٹر ڈسٹرکٹ سندیس کو بخار اور مسلسل غنودگی کا عارضہ ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ خاکسار رشید احمد چوہدری سب پوسٹماسٹر پنجاب گورنمنٹ کیمپ لاہور ۲۹/۱۲

ضروری اعلان

نصرت گرلز ہائی سکول وجامعہ نصرت ہر دو ادارے رتن باغ میں باقاعدہ طور پر کھل گئے ہیں۔ لیکن طالبات بہت کم تعداد میں حاضر ہو رہی ہیں۔ جو طالبات لاہور میں موجود ہیں۔ وہ سب کی سب سکول میں حاضر ہونا شروع کر دیں۔ مڈل اور ہائی کا داخلہ امتحان بھی جا رہا ہے۔ طالبات متعلقہ داخلہ لے کر آجائیں۔ ان کی پڑھائی کا تسلی بخش انتظام موجود ہے۔ تعلیمی سال کو خواہ مخواہ ضائع کرنا کسی صورت میں مناسب نہیں ہے۔ (امۃ الرحمٰن ہیڈ مسٹرس نصرت گرلز ہائی سکول)

۲۔ چونکہ تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ میں باقاعدہ کھل چکا ہے۔ اس لئے والدین اپنے بچوں کو فی الفور بھجوا دیں تاکہ مزید تعلیمی ہرج نہ ہو۔ اور اگر کسی مزید استفسار کی ضرورت ہو۔ تو دفتر تعلیم و تربیت واقع جودھامل بلڈنگ لاہور سے دریافت کر لیں۔ (ناظر تعلیم و تربیت پاکستان لاہور)

مہاجرین کے متعلق اطلاعات

مستری نواب الدین صاحب ساکن محلہ دار الفتوح قادیان۔ حال شیخوپورہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان کی دو لڑکیاں لاہور میں مل گئی ہیں۔ اور وہ رتن باغ لاہور میں ہیں جونہی کہ وہ یہ اعلان پڑھیں۔ فوراً ان کو یہاں آکر حاصل کر لیں۔ اگر ان کے کسی واقف کی نظر سے یہ اعلان گزرے۔ تو وہ بھی فوراً ان کو اطلاع کر دے۔ (ناظر امور عامہ جماعت احمدیہ جودھامل بلڈنگ لاہور)

۲۔ کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد صاحب آنریری ڈسپنسری شہید گنج سری نگر کشمیر واقف زندگی ہیں۔ اور وطن .... ضلع سیالکوٹ ہے۔ ان کی خیریت اور موجودہ پتہ مطلوب ہے۔ ڈاکٹر صاحب اگر خود اس اعلان کو دیکھیں تو وہ بہت جلد دفتر کو اطلاع دیں۔ اور اگر کوئی اور دوست جانتے ہوں۔ تو بھی اطلاع دیں۔ (وکیل الدیوان تحریک جدید)

۳۔ میرا لڑکا ظہور احمد عمر تقریباً پانچ سال مورخہ ۱۸ نومبر ۱۹۴۷ء صبح ۱۱ بجے کے قریب چوک دالگراں لاہور سے گم ہو گیا ہے۔ لڑکے نے سرخ رنگ کا مخملی کوٹ دھاری دار پرانا پہنا ہوا ہے۔ پاؤں میں باٹا کا براؤن جوتا ہے۔ شلوار سفید ہے۔ سر کے بال لمبے سیدھے اور دھوئے ہوئے ہیں۔ اگر کسی صاحب نے دیکھا ہو۔ یا روک لیا ہو۔ تو براہ کرم مندرجہ ذیل مقامات میں سے کسی پر پہنچا کر ممنون فرماویں۔ لانے والے دوست کی خدمت میں مبلغ ایک صد روپیہ نذرانہ پیش کئے جائیں گے۔ بچے کو لانے کا پتہ:۔ ۱۔ بیڈن سٹریٹ متصل ٹھنڈی کھوئی فلیمنگ روڈ لاہور ۲۔ تھانہ گوالمنڈی لاہور ۳۔ تھانہ نولکھا لاہور۔ ۴۔ لائڈز بنک مال روڈ لاہور۔ (منتظر سید عبد الغفور عطار بیڈن سٹریٹ متصل ٹھنڈی کھوئی فلیمنگ روڈ لاہور)

۴۔ میرا لڑکا عبد الشکور (عمر ۱۰ سال) جو میرے ہمراہ قادیان سے آیا تھا۔ اور وہ سرخ کوٹ اور نیلے رنگ کا پاجامہ پہنے ہوئے تھا۔ بعد میں گم ہو گیا۔ اگر کسی دوست کو کہیں ملے۔ تو اس کو اپنے پاس رکھیں۔ اور مجھکو تحریر فرماویں۔ بعد میں میں خود پہنچ کر اس کو لے آؤں گا۔ (خاکسار ڈاکٹر عبد الرحیم دہلوی میانی ضلع سرگودھا ڈاکخانہ میانی بڑا بازار دواخانہ طب جدید)

۵۔ خاکسار قادیان چھوڑ آیا ہے۔ اور آج کل بیکار ہے۔ اگر کسی جماعت کو تعلیم و تربیت کے لئے ضرورت ہو تو بندہ کی خدمات میری اور میری رہائش و خوراک کے انتظام کی شرط پر حاصل کر سکتی ہے۔ میں ہر قسم کی دینی تعلیم دے سکتا ہوں۔ (حافظ کرم الٰہی مہاجر قادیان حال مقیم گوٹریالہ ڈاکخانہ خاص ضلع گجرات پاکستان)

۶۔ میرے ہوتے ہوئے مقام اوڑ ضلع جالندھر میں تھے۔ حکیم محمد ابراہیم۔ حکیم فضل الٰہی ولد حکیم حاجی ساکن راہوں کے متعلق بھی مجھے معلوم نہیں ہے۔ کہ وہ کہاں پر ہیں۔ پتہ۔ (حکیم محمد صدیق معرفت پوسٹ ماسٹر حیدر آباد سندھ)

۷۔ خاکسار معہ عزیزم بشیر احمد بفضلہ بخیریت شکر میں ہیں۔ تمام عزیز و اقارب تسلی رکھیں اور دعاؤں میں یاد فرماتے رہیں۔ شیخ محمد احمد صاحب ایڈووکیٹ کپورتھلہ کی عافیت کا علم الفضل مورخہ ۱۸ اکتوبر کے ذریعہ ہو چکا ہے۔ (خاکسار مرزا خورشید بیگ .... بالو گنج شملہ)

۸۔ مکرم و محترم مولوی سراج الحق صاحب .... جماعت احمدیہ پٹیالہ جہاں کہیں بھی ہوں۔ اپنے پتہ سے فوراً مطلع فرماویں۔ نیز یہ اعلان ان کے کسی واقف کار کی نظر سے گزرے۔ تو براہ کرم مجھے ان کے پتہ سے مطلع فرما کر ممنون فرماویں۔ (انوار الحق ابن مولوی سراج الحق صاحب معرفت دفتر آبادی جودھامل بلڈنگ لاہور)

۹۔ مجھے اپنے اصحاب کی خیریت اور ایڈریس مطلوب ہے:۔ محمد شفیع ولد .... ہر دو برادران ساکن ناگیہ متصل قادیان (۲) چوہدری محمد حنیف صاحب سابق سکونت محلہ دار السعت قادیان (۳) ملک فضل حق صاحب دار الفضل قادیان (۴) عزیزم ممتاز احمد ولد چوہدری بدر الدین دار الفضل قادیان (۵) ماسٹر عبد القیوم صاحب بی۔ اے دار الفضل قادیان۔ (قاضی غلام نبی احمدی تونڈی رانجھا والی ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ معرفت پریذیڈنٹ امیر جماعت احمدیہ)

۱۰۔ مکرم سیٹھ ابوبکر صاحب کی ایک گھڑی کی چابی قادیان کے آخری کانوائے میں گم ہو گئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو اس کا علم ہو۔ تو دفتر آبادی میں اس کی اطلاع دیں۔ (عبد الکریم سٹاف دفتر آبادی)

قریشی سلطان عالم صاحب شہید کے مختصر حالاتِ زندگی!

عزیزم سلطان عالم ۲۶ نومبر ۱۹۲۲ء کو پیدا ہوا۔ اور ۴ اکتوبر ۱۹۴۷ء کو دار الامان قادیان میں شہید ہو گیا۔ شہید مرحوم نے ۱۹۳۲ء میں پرائمری میں وظیفہ حاصل کیا۔ ۱۹۳۴ء میں فرسٹ ڈویژن میں مڈل کا امتحان اور ۱۹۳۶ء میں تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان سے درجہ اوّل میں میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ اس عرصہ میں تحریک جدید بورڈنگ میں داخل رہا۔ اور باقاعدہ تہجد خواں ہونے کی وجہ سے انعام حاصل کرتا رہا۔ زمیندارہ کالج گجرات سے اعلیٰ درجہ دوم میں ایف اے پاس کیا۔ اور A.M.C کے مقابلہ کے امتحان میں کامیاب ہو کر ملازم ہو گیا۔ دوران ملازمت میں ہی منشی فاضل کا امتحان پاس کر کے ۱۹۴۶ء میں بی۔ اے پاس کر لیا۔ ۱۹۴۶ء میں وصیت کی۔ پھر حضور کے حکم کے ماتحت اپنی جان اور وقف کر دی۔ جون ۱۹۴۷ء میں مرحوم مہمان خانہ میں معاون ناظر ضیافت کے فرائض کی انجام دہی کے لئے تعینات کیا گیا۔ اپنی ۱۹ ستمبر ۱۹۴۷ء کی چٹھی میں جو ۲۶ ستمبر کو گوجرانوالہ پہنچی۔ مرحوم نے لکھا۔ حضور کا حکم ہے۔ کہ عورتوں اور بچوں کو بھیج دو۔ اور خوب ڈٹ کر مقابلہ کرو۔ ہم تو حضور کے حکم کے مطابق خون کا آخری قطرہ بہانے کے لئے یہاں بیٹھے ہیں۔“

مرحوم کے افسر اعلیٰ قاضی عبد اللہ صاحب بی۔ اے بی ٹی ناظر ضیافت کی رائے ان کے متعلق یہ ہے۔ ”عزیز قریشی صاحب مرحوم واقعی نہایت صالح مخلص نوجوان احمدی تھا۔ اپنی شب و روز محنت و سعی سے جو سلسلہ عالیہ کی خدمت میں اپنے فرائض ادا کرتے رہیں اپنا گرویدہ بنا لیا ہے۔ رات کے دس دس بجے تک کام کرتے رہتے۔ اور صبح تہجد کے لئے بھی جاگتے۔ اور نماز فجر کے بعد فوراً دفتری انتظامی امور کی طرف متوجہ ہو جاتے۔ در اصل ہر وقت فرائض مفوضہ کے ادا کرنے میں مستعد رہتے۔ اگرچہ ہم کو ان کی بے وقت جدائی کی وجہ سے مغموم ہیں۔ مگر در حقیقت آپ کو بھی خوش ہونا چاہیئے۔ کہ خدا کی راہ میں آپ کے فرزند نے جان دی جو سب کا مال تھا۔ اسی کی طرف گیا۔“ عزیز مرحوم نے بوڑھے والدین۔ جوان بیوہ۔ دو بیٹے بعمر ۳ سال و ایک سال۔ دو بھائی اور تین بہنیں پیچھے چھوڑی ہیں۔

آخر میں سب قارئین کرام سے عرض ہے۔ کہ مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا فرماویں۔ (خاکسار بشیر عالم بی ایس سی علیگ)

فوری ضرورت ہے

دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں مندرجہ ذیل آسامیوں کے لئے کارکنان کی فوری ضرورت ہے۔ درخواستیں مقامی عہدہ داران کی تصدیق کے ساتھ جلد بھجوائیں۔

— دو کارکنان۔ قابلیت کم از کم میٹرک پاس

تنخواہ ۳۰-۲-۵۰ + ۱۴ گرانی الاؤنس

ایک مددگار کارکن۔ قابلیت پڑھ سکتا ہو۔

تنخواہ ۱۵-۱/۲-۲۰ + ۱۴ گرانی الاؤنس

(پرائیویٹ سیکرٹری)

امراء و پریذیڈنٹ صاحبان جماعتہائے احمدیہ کی توجہ کیلئے

اخبار الفضل مجریہ ۳ دسمبر ۱۹۴۷ء میں ایک پرانا اعلان بعنوان ”حفاظت مرکز کیلئے آنیوالوں کیلئے اطلاع“ غلطی سے دوبارہ شائع ہو گیا ہے۔ امراء و پریذیڈنٹ صاحبان سے گزارش ہے کہ وہ اس اعلان کو منسوخ سمجھیں۔ اور ان ہدایات کے مطابق جو انہیں بذریعہ چٹھی دی گئی ہیں۔

۱۱۔ ایک ٹرنک جس کا رنگ زرد ہے۔ اور اس میں درسی کتب ہیں۔ اور اس کے اوپر عبد المنان بستری خیر الدین آف قادر آباد قادیان جودھامل بلڈنگ لاہور کی چٹ لگی ہوئی ہے۔ جن صاحب کے پاس ہو۔ یا اس کے متعلق علم ہو۔ تو اس پتہ پر اطلاع دیں۔ (خاکسار عبد المنان متعلم جامعہ احمدیہ معرفت خورشید احمد صاحب دفتر اجرت پرچی جو ساک جودھامل بلڈنگ لاہور)

۱۲۔ بندہ کے چند عزیز قادیان میں مستقل سکونت پذیر تھے۔ یعنی مولوی روشن دین صاحب مولوی کی اہلیہ مسماۃ اقبال بیگم عمر ۲۸ سال لڑکا مسمی عبد الرشید متعلم جماعت پنجم عمر ۱۲ سال۔ لڑکی کشور بیگم بعمر ۶ سال کو جان بیچارے میں رہتے تھے۔ ان کا کوئی پتہ نہیں ملا۔ نیاز مند عبد المجید سب انسپکٹر معرفت خان صاحب چوہدری محمد سلطان صاحب ایڈووکیٹ سول لائن لائلپور۔

۱۳۔ مندرجہ ذیل اشخاص کی خیریت مطلوب ہے۔ اگر وہ خود اس اعلان کو پڑھیں۔ تو ذیل کے پتہ پر اطلاع دیں۔ اگر کسی اور صاحب کو ان کے متعلق پتہ ہو۔ تو بھی اطلاع دے کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (۱) ناصر احمد ساکن ونجواں طالب علم جماعت دہم تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان (۲) غلام محمد ساکن ونجواں طالب علم جماعت ہشتم تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان (۳) حاکم بی بی ہمشیرہ غلام محمد مذکور (۴) منشی محمد حسین کلرک دفتر جائداد قادیان۔ چوہدری شوق محمد۔ ساکن ونجواں حال دارو کھرو تیاں لوجیاں ڈاکخانہ خاص براستہ بھوپال والا ضلع سیالکوٹ

دعائے مغفرت

۱۴۔ میری والدہ کا بعمر ۸۰ سال بانی بیت کے رفیق کے .... میں بہت ہی بے بسی اور بے کسی کی حالت میں ۱۴ نومبر کو انتقال ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون (شیخ محمد اسمٰعیل پانی پتی) ۲۔ میرے والد سید بہادر شاہ صاحب دار البرکات قادیان۔ حال فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ فوت ہو گئے ہیں۔ مرحوم موصی تھے۔ احباب دعائے مغفرت فرمائیں۔ الیاس شاہ فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ ۳۔ میری لخت جگر امۃ الکریم بنت حکیم سید محمد گل احمد صاحب ....

جمعیت اقوام متحدہ کا شیرازہ بکھرنے والا ہے کیونکہ اس میں تفرقہ بازی پیدا ہو چکی ہے (مسز وجے لکشمی پنڈت)

حیدر آباد کے کانگرسی لیڈر کا بیان

[illegible] حیدر آباد کمیٹی آف ایکشن کے صدر مسٹر نند و نے ایک بیان میں کہا ہے کہ [illegible] صرف فوج اور ہتھیار بند پولیس کو بڑھا دیا گیا ہے بلکہ اتحاد المسلمین کے ہزاروں [illegible] کو پوری طرح مسلح کیا گیا ہے اور ہندوستان سے جو فوجی کمک حیدر آباد حکومت [illegible] لوگوں کو جو جمہوری حکومت کے قیام کی جد و جہد کر رہے ہیں برباد اور ختم کرنے [illegible] کے لئے استعمال ہو گی۔ انہوں نے کہا کہ حیدر آباد کانگرس نظام کی پیش کردہ اصلاحات کو [illegible] پیش کرے گی اور وہ عوام الناس کی حکومت قائم کر کے رہے گی۔ (ا۔ پ)

جمعیت اقوام میں دھڑے بندی ہو چکی ہے

نیو یارک یکم دسمبر۔ مسز وجے لکشمی پنڈت نے جو جمعیت اقوام میں ہندوستانی ڈیلیگیشن کی قائد ہیں ایک بیان میں اس امر کا انکشاف کیا کہ جمعیت اقوام میں بعض اقوام نے گروپ بنا لئے ہیں جو ایک سمت ووٹ دیتے ہیں۔ ان اقوام پر دلائل اور علمی بحث کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ آپ نے کہا کہ ہندوستان نے ان مخالف گروپوں میں تقسیم ہونے کی بجائے سچائی کی طرف ووٹ دیا ہے۔ نیز آپ نے امریکہ کی دولت کی تعریف کرتے ہوئے جو دنیا میں ایک مثال کے طور پر بیان کی جاتی ہے کہا کہ امریکہ کو سیاسی تدبر میں بھی ایسا ہی اعلیٰ معیار قائم کرنا چاہیئے۔ (رائٹر)

پاکستان میں فوجی پنشنوں کی ادائیگی

راولپنڈی ۲۹ر نومبر:۔ آرمی ہیڈ کوارٹرز پاکستان راولپنڈی کے جاری کردہ ایک پریس نوٹ میں پاکستان میں فوجی پنشنوں کی ادائیگی کے لئے سہولتیں مہیا کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ فوجی پنشنوں کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ ان میں وہ سابق ریٹائر شدہ کمشنڈ افسر و دیگر الیکشن اور بھرتی شدہ فیرز کا بھی شامل ہیں۔ جو حال کے جھگڑوں کی وجہ سے ہندوستان سے ہجرت کر کے پاکستان آ گئے ہیں۔ اور اپنی پنشنوں کا تبادلہ چاہتے ہیں۔

جو پنشنر اپنے پاس پنشن سرٹیفکیٹ رکھتے ہیں۔ وہ اپنی درخواستیں کنٹرولر آف ملٹری اکاؤنٹس (پنشنز) پی۔ او۔ سی۔ ایم۔ اے لاہور چھاؤنی کے نام بھیجیں گے۔ ان درخواستوں کے ساتھ پنشن سرٹیفکیٹوں کی ایک نقل اور شناخت کے سرٹیفکیٹ کی دو کاپیاں بھی ہونگی۔ جن کی تصدیق پاکستان آرمی کے خدمت سرانجام دینے والے کسی کمشنڈ افسر یا کسی مجسٹریٹ یا کسی سویلین گزیٹڈ افسر یا ڈسٹرکٹ سیلرز سولجرز اینڈ ایئرمنز بورڈ کے کسی سیکرٹری نے کی ہو۔ شناخت کے سرٹیفکیٹ میں پنشنر کی شناختی علامات بھی شامل ہونگی۔ [illegible] مرد یا عورت [illegible] کی طرف سے یہ عہد بھی ہوگا کہ اگر کوئی ایسی عارضی ادائیگی نکل آئی جو بعد میں ناجائز ثابت ہوئی تو وہ دوبارہ ادا کر دی جائیگی۔ اس سرٹیفکیٹ پر عدالت یا دفتر کی مہر ہونی چاہیئے ایسی مہر موجود نہ ہونے کی صورت میں افسر اپنے دستخط سے بڑے حرفوں میں اپنا پورا نام عہدہ اور پتہ لکھے گا۔

درخواست میں اس قسم کی تفصیلات ضرور ہونی چاہئیں مثلاً رجمنٹل نمبر۔ رینک کا نام۔ اور یونٹ (فیملی پنشن کی صورت میں متوفی کا نمبر۔ رینک، نام اور یونٹ) اس خزانے یا ڈاکخانے کا نام جہاں سے آخری مرتبہ پنشن وصول کی گئی تھی اور اس تاریخ کا ذکر جب تک آخری مرتبہ پنشن لی گئی تھی اور اس خزانے یا ڈاکخانے کا نام جہاں سے پنشنر اس وقت پنشن لینا چاہتا ہے اور اسکے ساتھ اس کا موجودہ پتہ بھی ہونا چاہیئے۔

جو پنشنر اپنے سرٹیفکیٹ ضائع کر چکے ہیں۔ وہ اپنی درخواستیں، اپنے رجمنٹل سنٹر یا ریکارڈ آفس کو بھیجیں گے بشرطیکہ وہ پاکستان میں ہوں اگر رجمنٹل سنٹر یا ریکارڈ آفس ہندوستان میں ہے تو پھر درخواست براہ راست جوائنٹ کنٹرولر آف ملٹری اکاؤنٹس (پنشنز) پی۔ او۔ سی۔ ایم۔ اے لاہور چھاؤنی کے نام بھیجی جائیں گی۔ ان درخواستوں کے ہمراہ وہی سرٹیفکیٹ بھیجے جائینگے جن کا ذکر ان پنشنروں کی صورت میں کیا گیا ہے جو پنشن سرٹیفکیٹ اپنے ساتھ رکھتے ہیں۔

پنشن دسبرسنگ (تقسیم کرنے والے) افسروں پاکستان کے رجمنٹل سنٹروں اور ڈپوؤں کے افسر کمانڈنگ، مقامی فوجی حکام اور سیکرٹری ڈسٹرکٹ سیلرز سولجرز اینڈ ایئرمنز بورڈ کو یہ ہدایات بھیجی جا رہی ہیں کہ پنشنروں کو اس سلسلہ میں مزید معلومات کی ضرورت ہو تو وہ انہیں مہیا کریں۔ اس فوجی عملے کے متعلق جو ڈسچارج یا فوت ہو چکے ہیں لیکن جن کی پنشن کے مطالبوں یا ان کے رشتہ داروں کے مطالبوں کی منظوری نہیں ہوئی ہے۔ بہت جلد ایک علیحدہ اعلان شائع کر دیا جائیگا۔

حاجیوں کا جہاز کراچی میں

نئی دہلی یکم دسمبر۔ جہاز "اسلامی" جسمیں 1608 حاجی سوار تھے ۳۰ر نومبر کو کراچی پہنچ گیا۔ اور پھر بمبئی کے لئے روانہ ہو گیا۔ (ا۔ پ)

جموں ریڈیو کا افتتاح

جموں یکم دسمبر:۔ مہاراجہ کشمیر نے جموں ریڈیو سٹیشن کا افتتاح کرتے ہوئے ایک تقریر نشر کی جس میں انہوں نے اپنی حکومت کی طرف سے ہندوستان گورنمنٹ کی مدد کا شکریہ ادا کیا اور شیخ عبد اللہ کی مدح سرائی کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اس آڑے وقت میں لوگوں کی صحیح رہنمائی کی ہے اور ہمت اور شجاعت کا ثبوت دیا ہے۔ آپ نے اپنی ریاستی فوج کی بہت تعریف کی کہ انہوں نے بہادری اور جوانمردی میں ایک اعلیٰ مثال قائم کر دی ہے۔ (ا۔ پ)

سکاؤٹس کو پناہ گزینوں کی مدد کرنا چاہیئے

کراچی یکم دسمبر۔ وزیر تعلیم حکومت پاکستان مسٹر فضل الرحمن نے پاکستان سکاؤٹ کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے سکاؤٹس کو ان مصیبت زدہ اور ظلم رسیدہ پناہ گزینوں کی مدد کی تحریک کی۔ جن کو گھر سے بے گھر کیا گیا اور جو لاتعداد مشکلات کا شکار بنے۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ طلباء وقت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے کام کے لئے آگے بڑھیں۔ کانفرنس میں وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خان کا ایک بیان پڑھ کر سنایا گیا۔ کانفرنس میں پاکستانی صوبجات اور پاکستانی ریاستوں کے نمائندوں نے شرکت کی اور بہاولپور کے وزیر تعلیم کو کانفرنس کا صدر منتخب کیا گیا۔ (ا۔ پ)

پہاڑی اقوام پر پولیس نے گولی چلا دی

مدراس ۲۹ر نومبر۔ اطلاع مظہر ہے کہ دور واقع ضلع مغربی گوداوری میں پولیس کے فائر کے نتیجہ میں چھ پہاڑی اقوام کے افراد مارے گئے اور ایک بری طرح زخمی ہوا۔ یہ پہاڑی باشندے تیر و کمان سے مسلح ہو کر زمینداری اراضی میں داخل ہونا چاہتے تھے۔ (ا۔ پ)

پانچ کروڑ روپے کا کپڑا مغربی پنجاب آ رہا ہے

لاہور ۲ر د[سمبر]۔ مغربی پنجاب کی حکومت بمبئی اور احمد آباد سے پانچ کروڑ روپے کی مالیت کا کپڑا فوراً خرید رہی ہے۔ ایسے افراد اور فرموں کی طرف سے درخواستوں کی ضرورت ہے جو ان مراکز سے کپڑا خریدنے کے لئے مالی سرمایہ مہیا کر سکتے ہوں۔ درخواستوں میں یہ بتانا ضروری ہوگا کہ انہیں اس تجارت میں کتنے عرصہ کا تجربہ ہے۔ روپیہ فوری طور پر مہیا کرنا ہوگا تاکہ کپڑے کی خرید میں تاخیر نہ ہونے پائے۔ ۵ر دسمبر ۴۷ء تک ایسی تمام درخواستیں اسسٹنٹ ڈائرکٹر آف سپلائی کلاتھ مغربی پنجاب رابرٹ کلب لاہور کے ایڈریس پر پہنچ جانی چاہئیں۔

سوتی کپڑے کے تاجروں کو اطلاع

لاہور ۲ر دسمبر۔ محکمہ سول سپلائی کی طرف سے سوتی کپڑے کے تمام تھوک فروش تاجروں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ سول سپلائی افسر لاہور سے ۶ر دسمبر ۴۷ء کو گیارہ بجے دن ملیں تاکہ ایک کاٹن کلاتھ سنڈیکیٹ لاہور کی تشکیل عمل میں لائی جائے۔

فیلڈ مارشل آچنلیک کراچی سے روانہ ہو گئے

کراچی ۲ دسمبر۔ آج صبح چھ بجے فیلڈ مارشل آچنلیک ایک سپیشل ڈکوٹا میں ہسپانیہ روانہ ہو گئے۔ جہاں سے وہ روم جائیں گے اور راستہ میں ٹھیرتے ہوئے ہفتہ کے آخر میں وہاں پہنچ جائیں گے۔ (ا۔ پ)

راشن سسٹم ختم کرنے کی تیاریاں

کراچی ۲ر دسمبر۔ مسٹر ایم۔ ایچ کھوڑو وزیر اعظم سندھ نے ایک بیان میں بتایا کہ حکومت سندھ جلد ہی ضلع شکارپور، سکھر اور روہڑی کے اضلاع میں راشن سسٹم ختم کر رہی ہے۔ وزیر اعظم نے امید ظاہر کی کہ انڈین یونین کی طرح حکومت پاکستان بھی عنقریب اپنی مملکت میں کھانڈ کا راشن ہٹا دیگی۔

کراچی کے پناہ گزینوں کو تنبیہ

کراچی ۲ر دسمبر۔ مسٹر ایس ایم رضا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کراچی نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ پولیس پر حملوں سے ظاہر ہو چکا ہے کہ کراچی میں قانون شکنی بہت بڑھ گئی ہے جس کا انسداد ضروری ہے۔ آپ نے کہا۔ پناہ گزینوں کی کثرت کی وجہ سے پولیس پر حملے بڑھ گئے ہیں اور اگر یہ حالت قائم رہی تو انکے خلاف سخت اقدام کرنا پڑیگا۔ آپ نے کہا کہ بہت سے پناہ گزین جو جم کر آباد ہونا نہیں چاہتے اور نہ ملازمت کرنا چاہتے ہیں۔ حالانکہ ان کو بتایا جا چکا ہے کہ سکھر، شکارپور اور میرپور خاص وغیرہ میں کاروبار کے مواقع اور رہائشی مکان کافی موجود ہیں (ا۔ پ)

یہ ہو نہیں سکتا کہ فلسطین کے ٹکڑے ٹکڑے ہو رہے ہوں اور پاکستان خاموش تماشائی کی حیثیت سے دیکھتا رہے۔ (راجہ غضنفر علی)

قائدِ اعظم فنڈ

لاہور ۲ر دسمبر۔ مغربی پنجاب گورنمنٹ کے سول سیکریٹیریٹ کے گزیٹڈ آفیسرز اور عملہ نے 1068/10/3 روپے قائدِ اعظم ریلیف فنڈ میں نومبر ۴۸ء تک دے دیے ہیں۔

پشاور میں جرنلسٹوں کی یونین!

پشاور ۲ر دسمبر۔ صوبہ سرحد کے ورکنگ جرنلسٹوں کی ایک کانفرنس کل شام منعقد ہوئی جس میں پشاور کے جرنلسٹوں کی ایک یونین بنانے کا فیصلہ کیا گیا۔ کارروائی شیخ ثناء اللہ کی زیر صدارت ہوئی (ا۔پ)

انبالہ سے زخمی پناہ گزین لاہور میں

لاہور ۲ر دسمبر۔ انبالہ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ وہ زخمی پناہ گزین جو ۲۵ر نومبر کو گاڑی کے لائین سے اتر جانے کے حادثہ میں مجروح ہوئے تھے کو انبالہ ہسپتال میں طبی امداد تسلی بخش نہ پہنچانے کے سبب لاہور میو ہسپتال میں لایا گیا ہے (ا۔پ)

مسٹر منڈل کا امبیدکار کو جواب!

کراچی ۲ر دسمبر۔ مسٹر جگندر ناتھ منڈل وزیر قانون و لیبر اور اچھوتوں کے لیڈر نے ایک ملاقات کے دوران میں گذشتہ جمعرات کو ڈاکٹر امبیدکار کے اس بیان کی تردید کی جس میں اُس نے اچھوتوں کو پاکستان چھوڑ کر ہندوستان مراجعت کر جانے کی دعوت دی ہے۔ آپ نے کہا کہ میں پاکستان کے رہنے والے اچھوتوں کی حمایت میں گفتگو کر رہا ہوں۔ قائدِ اعظم محمد علی جناح کا رویہ ماضی میں خواہ کچھ بھی رہا ہو۔ جو میرے علم میں اچھوتوں کے ساتھ ہمدردی پر مبنی تھا۔ میں بلا خوف تردید یہ کہنے کی جرأت کرتا ہوں کہ آپکا اچھوتوں کے ساتھ سلوک نہایت ہمدردانہ اور دوستانہ ہے۔ آپ پامال شدہ اچھوتوں کو اونچا کرنے کی فکر میں رہتے ہیں۔ اور اگر جبری تبدیلیٔ مذہب کا کوئی واقعہ ہوا بھی ہو تو ان کو بھی اتنا ہی رنج ہو گا جتنا مجھ کو ہے۔ مسٹر منڈل نے کہا کہ مسلمان بھی اس کو ناپسند کریں گے۔ اور اگر ہوں تو ایسے واقعات کا انسداد کریں گے۔ جہاں تک مجھے علم ہوا ہے پاکستان میں اچھوتوں پر کوئی ظلم نہیں ہوا کہ وہ اپنے گھربار چھوڑ کر نامعلوم علاقوں کو بھاگ جائیں۔

پاکستان کے سرکاری ملازمین کو ہندوستان سے لانیکا سوال

نئی دہلی ۲ر دسمبر۔ پاکستان کے سرکاری ملازمین اور ان کے خاندانوں کو ہندوستان سے نکالنے کا کام قریب الاختتام ہے۔ ابھی ایسے لوگوں کی تعداد 30000 ہے اور امید ہے کہ اکثریت جنوری ۴۹ء کے وسط تک پاکستان لے آئی جائے گی۔ ہندوستان اور پاکستان ہائی کمشنرز کا اعلان مظہر ہے کہ سرکاری ملازمین اور ان کے خاندان جو یو۔پی متھرا۔ آگرہ اور جی۔آئی۔پی ریلوے پر بسے ہوئے شہروں میں رہتے ہیں وہ لکھنؤ۔ الہ آباد اور مراد آباد میں ٹرانسفر آفیسر کو مغربی پاکستان جانے کے لئے ملیں۔ جو ان کو مکمل معلومات بہم پہنچائیں گے۔

ایسے مغربی پاکستان آنے والے لوگ بمبئی سے سمندر کے راستے کراچی لائے جائیں گے وہ بھی ٹرانسفر آفیسر۔ صدیق مسافر خانہ۔ نیو کرو فورڈ مارکیٹ کو رپورٹ کریں۔ جو ان کو مغربی پنجاب میں پہنچانے کا انتظام کریں گے۔

(ا۔پ)

ریاست کپورتھلہ میں مجلس قانون ساز کا قیام

جالندھر یکم دسمبر۔ مہاراجہ صاحب کپورتھلہ نے یوم پیدائش کی تقریب پر دربار میں اعلان کیا کہ عوام کو زیادہ سے زیادہ اختیارات سونپنے کے لئے انہوں نے ایک قانون ساز کونسل قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جو ماہ فروری ۴۹ء تک وجود میں آجائے گی۔ (ا۔پ)

ہندوستان اور حیدر آباد کا سمجھوتہ

نئی دہلی ۲ر دسمبر۔ ڈاکٹر کھارے نے ہندوستان کی اسمبلی میں ایک تحریک التوا پیش کرنی چاہی کہ حیدر آباد اور انڈین ڈومینین کے درمیان جو سمجھوتہ ہوا ہے وہ خلاف اصول ہے۔ مگر سپیکر نے انسے پیش کرنے کی اجازت نہ دی۔ (ا۔پ)

اچھوتوں کیساتھ زبانی ہمدردی

دہلی ۲ر دسمبر۔ ہندوستان کی مجلس آئین ساز میں آج پھر مسٹر پیلائی کی اس تجویز پر بحث ہوئی کہ حکومت کو ہر سال کم از کم ایک کروڑ روپیہ کی رقم آئندہ دس سالہ اچھوت سدھار سکیم کے لئے وقف کرنی چاہیئے۔ مسٹر گوبند داس سیٹھ نے کہا کہ اچھوتوں کی اقتصادی اور سماجی پستی کے مقابلہ میں ایک کروڑ کی رقم کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔ اسی طرح آزاد ہندوستان میں یہ دس سال کا عرصہ بہت زیادہ ہے صوبائی اور مرکزی حکومت کا فرض ہے۔ کہ اچھوتوں کے معیار زندگی کو بلند کرے۔ پروفیسر یشونت رائے نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اچھوت اداروں کو بجٹ میں کوئی الگ امتیازی حیثیت نہیں دی گئی۔ حالانکہ اگر اس مشکل کو جلد حل نہ کیا گیا تو ہم کو اس حقیقت کا اعتراف کرنا ہو گا کہ ہماری بدقسمتی قیام پاکستان سے بھی ختم نہیں ہوئی۔ مسٹر ایچ کھنڈیکر نے کہا کہ گاندھی جی تیس سال سے چھوت چھات کے خلاف کام کر رہے ہیں۔ گورنمنٹ کو انکی اس نصیحت پر عمل کرنا چاہیئے لیکن افسوس ہے کہ اب تک اس پر عمل نہیں کیا گیا۔ آپ نے بتایا کہ مردم شماری کی رپورٹ میں ہریجن آبادی بہت ہی کم دکھائی گئی ہے۔ اسی طرح گورنمنٹ ملازمت میں ان کا موجودہ تناسب مایوس کن ہے۔ یہ سب اس وجہ سے ہے کہ اب تک ہمسماج ان کو مقہور سمجھتی رہی ہے۔ (ا۔پ)

سفیر پاکستان کا شاندار استقبال

کراچی ۲ر دسمبر۔ آج شام وزارت امور خارجہ پاکستان کے زیر اہتمام ہز ایکسیلینسی سردار نجیب اللہ خاں کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب منعقد کی گئی جس میں پندرہ ممالک کے نمائندوں نے شرکت کی۔ حکومت پاکستان کے وزراء اور دوسرے اعلیٰ افسران کے علاوہ بہت سے دیگر عمائدین بھی شامل تھے۔ سردار نجیب اللہ خاں پاکستان کے سفیر اور ریاست افغانستان کے خاص نمائندہ کی حیثیت سے تشریف لائے ہیں۔ (ا۔پ)

پاکستان عربوں کے دوش بدوش لڑیگا

لاہور ۲ر دسمبر۔ حکومت پاکستان کے وزیر امور مہاجرین نے آج ایک تقریر میں تقسیم فلسطین کو ناجائز قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ نہیں ہو سکتا کہ فلسطین کے ٹکڑے ٹکڑے ہو رہے ہوں اور پاکستان خاموش تماشائی کی حیثیت سے دیکھتا رہے۔ اس مقدس سرزمین کی حفاظت کے لئے پاکستان اپنے غریب بھائیوں کے دوش بدوش لڑے گا۔ آپ نے عربوں کو ہر ممکن امداد کا یقین دلاتے ہوئے کہا۔ کہ جہاں پاکستان کو سب سے بڑا اسلامی ملک ہونیکا فخر حاصل ہے۔ وہاں وہ اس بات سے بھی غافل نہیں ہے کہ اپنے ہمسایہ ممالک کی حفاظت کے کیا فرائض اُس پر عائد ہوتے ہیں۔ (ا۔پ)

پاکستان تعلیم کانفرنس کی اہم قرارداد

کراچی یکم دسمبر۔ آج پاکستان کی تعلیمی کانفرنس ختم ہو گئی۔ کانفرنس نے ایک قرارداد کے ذریعہ سے موجودہ نظام تعلیم میں ضروری تبدیلیاں کرنے کی سفارش کی۔ ایک اور قرارداد کے ذریعہ فیصلہ کیا گیا کہ زبان اردو کو پاکستان کی قومی زبان قرار دے دیا جائے۔ اور مسلمان طلباء کے لئے مذہبی تعلیم لازمی قرار دیجائے۔ اگر پاکستان کے غیر مسلم بھی اپنی مذہبی تعلیم حاصل کرنا چاہیں تو اس کے لئے بھی مناسب انتظام کیا جائے۔ نیز اسلامی اصولوں بالخصوص عالمگیر اخوت۔ رواداری اور انصاف پر نظام تعلیم میں خاص زور دیا جائے۔ کانفرنس نے مسٹر مشتاق احمد گورمانی وزیر اعظم ریاست بہاولپور کی یہ قرارداد بھی منظور کر لی کہ اسلامی علوم و فنون کی تحقیقات کے لئے ایک ریسرچ کونسل قائم کی جائے۔

ڈاکٹر عبد الغنی پر قتل کا الزام

نئی دہلی ۲ر دسمبر۔ دہلی کے مسلم لیگ کے سرگرم کارکن اور دہلی میونسپل کمشنر ڈاکٹر عبد الغنی قریشی نے مشہور سرجن ڈاکٹر این سی جوشی کے قتل کے الزام کی تردید کرتے ہوئے آج سشن کورٹ میں بیان دیا کہ ڈاکٹر جوشی کو قتل کئے جانے کے دن میں دہلی سے باہر گیا ہوا تھا۔ اور اس الزام کی وجہ صرف وہ دشمنی ہے جو سب انسپکٹر پولیس قردوں باغ میرے ساتھ رکھتے تھے۔ (ا۔پ)

کلکتہ ۲ر دسمبر۔ کلکتہ کارپوریشن نے شہر کے علاوہ مضافات میں بھی برقی رو کے ذریعہ ریل گاڑیاں چلانے کی سکیم تیار کر لی ہے۔ (ا۔پ)